اس شمارے میں

۲۲ اپریل ۲۰۱۴ء کو ’المورد‘ ادارہ علم و تحقیق کے ریسرچ فیلو جناب عبدالستار غوری وفات پا گئے۔ ان اللہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۱ اپریل صبح انھیں دل کا دورہ پڑا۔ لاہور کے جناح ہسپتال کی ایمرجنسی میں ایک دن بے ہوشی میں رہے اور پھر اگلے دن فجر سے کچھ پہلے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کی میت کو ٹیکسلا میں سپرد خاک کیا گیا:

آسمانِ تیرے لحد پر شہم افشانی کرے
بہرہ نوری سے اس گھر کی نگہبانی کرے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی لغزشوں سے درگزر فرمائے، ان کے درجات کو بلند کرے اور انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

جناب عبدالستار غوری کم و بیش بیس سال تک فیلو کی حیثیت سے ’المورد‘ کے ساتھ وابستہ رہے۔ وہ قدیم صحائف کے ایک بڑے عالم اور محقق تھے۔ علمی تحقیق کے لیے انھوں نے بائبل کے ان اجزا کو موضوع بنایا تھا جو نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی شہادت دیتے ہیں۔ ماہنامہ ’اشراق‘ کا زیر نظر شمارہ جناب عبدالستار غوری کی یاد میں خصوصی اشاعت کے طور پر شائع کیا گیا ہے۔ اس کے پیش تر مضامین ’المورد‘ میں غوری صاحب کے رفقا اور احباب نے تحریر کیے ہیں۔ ان میں انھوں نے غوری صاحب کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے اور ان کے ساتھ بیٹے ہوئے دنوں کی یادوں کو تازہ کیا ہے۔ اس شمارے میں ’اشراق‘ کے باقاعدہ مصنفین کے ساتھ ساتھ بعض نئے لکھنے والوں کی تحریریں بھی شامل ہیں۔ گویا جس نے جس انداز میں بھی غوری صاحب سے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا ہے، اسے قارئین کے سامنے پیش کر دیا ہے۔